رجسٹرڈ ایل نمبر ۴۳۵

تار کا پتہ الفضل قادیان

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN

ایڈیٹر غلام نبی

قیمت دو پیسے

جلد ۲۳ | مورخہ ۱۵ ربیع الثانی ۱۳۵۴ھ | یوم چہارشنبہ | مطابق ۱۷ جولائی ۱۹۳۵ء | نمبر ۱۴

صوبہ سرحد میں قیام امن کے متعلق حکومت صوبہ سرحد کا اعلان

صوبہ سرحد میں کچھ عرصہ سے احمدیوں اور دوسرے مسلمانوں کے درمیان کشمکش پیدا کرنے اور آپس کے تعلقات کو بگاڑ کر فتنہ و فساد تک نوبت پہونچانے کے لئے بعض لوگوں کی طرف سے کوشش کی جارہی ہے اس کے خطرات حکومت صوبہ سرحد کی دُور اندیشی اور معاملہ فہمی سے پوشیدہ نہ رہ سکے۔ اور اس نے قیام امن کی خاطر ایک نہایت اہم اعلان شائع کیا ہے۔ جو گزشتہ پرچہ میں درج کیا جاچکا ہے۔ اس میں حکومت صوبہ سرحد نے واضح طور پر بیان کر دیا ہے۔ کہ وُہ خالص مذہبی معاملات میں دخل دینا نہیں چاہتی اور نہ ہی تمام مذاہب کے متعلق رواداری کے مسلمہ اصول سے انحراف کرنے کی خواہاں ہے۔ لیکن وُہ یہ بھی برداشت نہیں کرسکتی کہ مذہبی معاملات کو ایسے رنگ اور ایسے طریق سے پیش کیا جائے۔ کہ وُہ امن عامہ میں خلل ڈالنے۔ اور کھلم کھلا لڑائی جھگڑا پیدا کرنے کا موجب بن جائیں اس لئے جب اسے خطرناک نتائج پیدا ہونے کا اندیشہ ہوا تو وُہ امن وسکون کے قیام کی خاطر اپنی ابتدائی ذمہ واری کو پورا کرنے کے لئے ضروری کارروائی کرے گی ؛

فی الواقعہ ایک آئینی حکومت کی سب سے بڑی اور سب سے پہلی ذمہ واری امن قائم کرنا ہے۔ اور حکومت صوبہ سرحد نے اس بارے میں اپنی فرض شناسی کا جو ثبوت دیا ہے۔ وُہ قابل تعریف ہے۔ اس نے صاف اور کھلے طور پر اعلان عام کر دیا ہے کہ وُہ امن میں خلل کسی صورت میں گوارا نہیں کرے گی۔ اور جب وُہ دیکھے گی کہ امن خطرہ میں ڈالا جارہا ہے۔ تو فوراً مناسب کارروائی کرے گی۔ یہ انتباہ ہے ان لوگوں کو جو مذہب کی آڑ میں فتنہ وفساد پھیلاتے۔ اور ملک کا امن برباد کرتے ہیں۔ کہ وُہ اپنی اس قسم کی سرگرمیاں ترک کردیں۔ خواہ مخواہ ملک۔ اور قوم کو مصیبت میں نہ ڈالیں اور حکومت کو زیادہ زور دار انتظامی کارروائی کرنے پر مجبور نہ کریں۔ ملک اور قوم کی خیرخواہی کا جذبہ اپنے دل میں رکھنے والے ہر شخص کو یہ بات گوش ہوش سے سننی چاہیئے۔ اور پوری طرح اس پر عمل کرنا چاہیئے۔ مذہبی اختلاف کا یہ نتیجہ نہیں ہونا چاہیئے۔ کہ ایک دوسرے کے خلاف فتنہ آرائی کی جائے۔ لڑائی جھگڑا پیدا کیا جائے۔ اور ملک کے امن کو برباد کیا جائے۔ بلکہ اپنے عقائد کی صداقت ان کی خوبیاں بیان کرکے۔ اور اپنے اعلےٰ اخلاق دکھا کر ثابت کرنی چاہیئے اور دوسروں کو محبت اور پیار سے اپنی طرف کھینچنا چاہیئے۔ ہمیں امید ہے۔ کہ صوبہ سرحد کے احمدی احباب ان ایام میں جبکہ امن میں خلل واقعہ ہونے کا خطرہ خاص طور پر محسوس کیا جارہا ہے۔ پہلے سے بھی زیادہ حزم واحتیاط سے کام لیں گے ؛

حکومت صوبہ سرحد نے اسی سلسلہ میں دوسری قابل تعریف بات یہ کی ہے کہ قیام امن کے متعلق فریقین کے لیڈروں اور ذمہ وار اصحاب کو توجہ دلائی ہے کہ وُہ اپنے اثر اور رسوخ سے کام لیکر بدامنی کے امکانات کو روک دیں۔ اس بارے میں ہم احمدیوں کے متعلق پہلے بھی اطمینان دلا چکے ہیں۔ اور اب پھر یقین دلاتے ہیں کہ سلسلہ احمدیہ کی مقدس روایات کے ماتحت اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے پے در پے ارشادات کی تعمیل میں انشاء اللہ تعالےٰ احمدی پُرامن رہینے۔ اور امن قائم رکھنے کے لئے پوری طرح کوشاں رہیں گے۔ اور حکومت کے ساتھ پورا پورا تعاون کریں گے۔ حکومت صوبہ سرحد خوب اچھی طرح جانتی ہے۔ کہ صوبہ سرحد کے تمام احمدی ہر شورش انگیز۔ اور امن شکن تحریک سے ہمیشہ علیحدہ رہے ہیں اور نہ صرف خود علیحدہ رہے ہیں۔ بلکہ وُہ یہ بھی کوشش کرتے رہے ہیں۔ کہ دوسرے لوگوں کو بھی ایسے کاموں میں حصہ لے کر نقصان اٹھانے سے بچائیں۔ اگرچہ اس وجہ سے شورش انگیزوں کے ہاتھوں احمدیوں کو بہُت کچھ مالی نقصان اٹھانا پڑا۔ گالیاں بھی سننی پڑیں۔ بدنی تکالیف بھی جھیلنی پڑیں۔ مگر باوجود اس کے حکومت کی وفاداری اور امن پسندی کی جو تعلیم انہیں بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے دی۔ اور جو ان کے مذہبی فرائض میں داخل ہے۔ اس پر وُہ پختگی کے ساتھ قائم رہے۔ اور اب بھی انشاء اللہ تعالےٰ وُہ یہی کوشش کریں گے۔ کہ قیام امن میں حکومت کو ہر ممکن امداد دیں ؛

ہمیں یہ بھی امید ہے۔ وُہ حنفی شرفاء جو فتنہ وفساد کو ناپسندیدگی کی نظر سے دیکھتے ہیں اور جو مسلمانوں کے باہمی لڑائی جھگڑوں کو سخت نقصان رساں خیال کرتے ہیں۔ قیام امن کے لئے حنفیوں میں اپنے اثر و رسوخ کو استعمال کرنے سے دریغ نہ کریں گے۔ کیونکہ فتنہ وفساد کسی صورت میں بھی نفع رساں نہیں ہوسکتا۔ دراصل فتنہ انگیزی کے مرتکب وہی لوگ ہوتے ہیں۔ جو پبلک کو ایک نئے کھیل میں مشغول کرکے ذاتی فوائد حاصل کرنا چاہتے ہیں انہیں یہ پرواہ نہیں ہوتی۔ کہ وُہ کھیل کس قدر خطرناک اور کتنا

لجنہ اماء اللہ قادیان کی قرار داد

لجنہ اماء اللہ قادیان نے اپنے ایک تازہ اجلاس میں حسب ذیل قرار دادیں منظور کیں

(۱) لجنہ اماء اللہ قادیان احراریوں کی اس کمینہ حرکت پر اپنے انتہائی غم و غصہ کا اظہار کرتی ہے۔ کہ ان کے ایک ممبر نے حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ پر راستہ میں دن دہاڑے لاٹھی سے حملہ کیا۔ احرار کی اس سفلی حرکت سے جماعت احمدیہ اور احمدی خواتین کے دل سخت مجروح ہو گئے ہیں۔ ہماری وہ مقدس اور محبوب ہستی مسیح آخر الزمان علیہ الصلوٰۃ والسلام جس نے ہماری راہنمائی فرمائی۔ اور جس کے ذریعہ ہم نے دائمی نور پایا۔ اور جس کے فرمان سے ہم نے حکومت کی اطاعت سیکھی۔ اس کے صاحبزادہ کے متعلق ہم ایسی ظالمانہ حرکت کو جو ایک احراری کی طرف سے سرزد ہوئی۔ کیسے برداشت کر سکتی ہیں۔ وہ پاکیزہ وجود جس کے لئے ہم نے اپنے عزیز و اقارب اور مال و جان و وطن وغیرہ سب کچھ قربان کر دیا۔ اس کے خاندان کے پسینہ کی جگہ ہم خون بہانے کے لئے تیار ہیں۔ پس ہم ذمہ وار حکام سے پُر زور درخواست کرتی ہیں۔ کہ اس احراری شرارت کے بانیوں کا سراغ لگانے میں فوری اور مؤثر ذرائع اختیار کر کے مجرمین کو شدید سزا دے۔ اگر حکام بالا نے مؤثر کارروائی کرنے سے انکار کیا۔ تو پھر لامحالہ یہ سمجھا جائے گا۔ کہ حکومت خود اپنی بے اعتنائی سے خون کی ندیاں بہانا چاہتی ہے۔ پس ہم حکام بالا سے پُر زور درخواست کرتی ہیں۔ کہ احراری مجرموں کو ایسی عبرتناک سزا دیں۔ جو آئندہ ایسے المناک حادثات کے لئے سدِ باب ہو۔ ہم امید کرتی ہیں۔ کہ ذمہ وار حکام اس طرف اپنی فوری توجہ منعطف فرمائیں گے۔

(۲) ہم احمدی مستورات قادیان حکام بالا کی توجہ اس طرف مبذول کراتی ہیں۔ کہ قادیان کی پولیس کا رویہ منصفانہ نہیں۔ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب پر دن کے وقت حملہ ہوتا ہے۔ اور ایسی جگہ ہوتا ہے۔ جہاں احرار کے گھر ہیں۔ مگر باوجود دن کا وقت ہونے کے پولیس گرفتاری سے قاصر رہتی ہے۔ اور ملزم کو روپوش یا فرار ہونے کا موقعہ دے دیتی ہے۔ ہم احمدی مستورات گورنمنٹ کو مطلع کرتی ہیں۔ اگر اس طرح انصاف کا خون ہوتا رہا۔ تو گورنمنٹ عالیہ کا کوئی اعتماد باقی نہ رہے گا۔ اور اگر اس موقعہ پر مجرم کو عبرتناک سزا نہ دی گئی۔ تو لاکھوں احمدیوں کے مجروح دلوں پر گورنمنٹ عالیہ کی بے انصافی کی مہر لگ جائے گی۔ اب شرارت حد سے بڑھ گئی ہے۔ ایک ہی دن میں دو واقعات ہوتے ہیں۔ کیونکہ صاحبزادہ صاحب پر حملہ ہونے سے پہلے اسی دن ایک احمدی میاں خوشی محمد پر بھی حملہ ہوا تھا۔ اور ایک قیام امن کا ذمہ وار فرد یہ کہتا ہوا سنا گیا تھا کہ شکر ہے کام شروع ہو گیا ہے۔ آج دو واقعہ تو ہوئے۔ اور یہ بھی سنا گیا۔ کہ میاں خوشی محمد صاحب پر حملہ کرنے والا احراری مسمی احمد دین جب پولیس چوکی میں گیا۔ تو آواز سنائی دی۔ کہ ان کی لسی پانی کا انتظام کرو گویا بڑا بھاری کام کر کے آیا ہے۔ ہم ایسے افسروں کی وجہ سے اپنے اعزہ و اقارب کو

اَوْفُوا بِالْعَهْدِ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے موجودہ حالات سلسلہ احمدیہ کو مدنظر رکھتے ہوئے تحریک جدید کا اعلان فرما کر جماعت احمدیہ پر ایک اور احسان فرمایا۔ اور احباب نے خدا کے فضل و کرم سے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے مالی قربانی کا وعدہ کیا۔ اللہ تعالےٰ آپ کی اس آواز کو قبول فرمائے۔ اور وعدوں کے بروقت ادا کرنے کی توفیق عطا کرے۔

ان ایام میں جن نازک ترین حالات میں سے سلسلہ عالیہ احمدیہ گذر رہا ہے۔ ان کا علم آپ کو اخبارات سے ہو رہا ہے۔ اور حالات روز بروز بدل رہے ہیں۔ جن کی وجہ سے سلسلہ کے لئے مالی ضروریات کا اضافہ ہو رہا ہے آپ نے حالات کی اہمیت اور ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر وعدہ فرمایا تھا۔ کہ اپنی موعودہ رقم رضاء الٰہی کے لئے ادا کریں گے۔ اب موعودہ رقم کا ادا ہو جانا ضروری ہے۔ کیونکہ جو میعاد آپ نے مقرر فرمائی ہے۔ وہ پوری ہو چکی ہے یا اس ماہ کے آخر میں پوری ہو جائے گی۔ بس جبکہ اس وقت پہلے سال کے وعدے میں سے آٹھ ماہ کا عرصہ گذر چکا ہے۔ اور سلسلہ احمدیہ کو ان ایام میں روزانہ حالات کے تبدیل ہونے کے باعث روپیہ کی سخت ضرورت ہے۔ اور آپ کے وعدہ کی مدت بھی ختم ہے۔ تو ہر ایک مخلص کا فرض ہے۔ کہ اپنے وعدے کا ایفا کرے۔ تا اللہ تعالےٰ کے حضور ثواب کا مستحق ہو۔ اور آئندہ سال کی قربانی کے لئے بھی اپنے آپ کو تیار کر سکے۔ لہٰذا احباب اپنی موعودہ رقم سالم یا نقد یا حصہ فوری ادا کرتے ہوئے جہاں اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل فرمائیں۔ وہاں حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی دعا اور خوشنودی بھی حاصل کریں۔ اللہ تعالےٰ احباب کو اپنے وعدے فوری ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

فنانشل سکرٹری چندہ تحریک جدید

درشانِ اقدس حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

از جناب قاضی محمد یوسف صاحب احمدی پشاوری

وہ واجہ خوش جمالِ جمالِ محمدؐ است
برتر زہر کمال کمالِ محمدؐ است

اصنام کعبہ را بہ زمیں سرنگوں نمود
بنگر چساں جلال جلالِ محمدؐ است

احمد بہ نزد خالق و محمود نزد خلق
محمود زاں مآل مآلِ محمدؐ است

چوں یاد مصطفےٰ بود م موجب سرور
خود در دلم خیال خیالِ محمدؐ است

صد سالہ مردہ زندہ شود گر بنوشدش
جاں بخش جام آب زلالِ محمدؐ است

قلبم نثارِ عظمتِ اصحابِ پاک او
جانم فدائے عزتِ آلِ محمدؐ است

بادا مدام خائب و خاسر بہ ہر مراد
آں سر کہ در خیال زوالِ محمدؐ است

بدر اتم بہ چار دہم یوسفش بدید
نزدم کجا حقیر ہلالِ محمدؐ است

احمدیہ ایسوسی ایشن کراچی کا تار

کراچی ۱۵ جولائی۔ جناب محمد صدیق صاحب صدر احمدیہ ایسوسی ایشن کراچی حسب ذیل تار ارسال کرتے ہیں۔ احمدیہ ایسوسی ایشن نے مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس کر کے حکام کو ارسال کیا ہے۔ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب پر کسی احراری کے وحشیانہ حملہ کی خبر سنکر ہمیں سخت رنج اور تکلیف ہوئی ہے۔ ہمارے جذبات کی گہرائی کا اندازہ اس امر سے لگا سکتی ہے اور جان و مال کے علاوہ اپنے محترم محبوب مطاع کی زندگی اور افراد خاندان نبوت کی زندگی خطرہ میں سمجھتی ہیں۔ حکام بالا کی لاپرواہی اور اندرونی طور پر احرار کو تقویت دینے والے وجودوں نے ہم پر امن حرام کر دیا ہے۔ ہم احمدی مستورات قادیان حیران ہیں۔ کہ ایسی وفادار اور پُر امن جماعت پر یہ ظلم و ستم کیوں کیا جا رہا ہے۔ ہماری حکام بالا سے استدعا ہے کہ وہ دادرسی فرمائیں۔ اور احرار کی پیٹھ ٹھونکنے والے وجودوں کو یہاں سے تبدیل کر کے امن قائم کریں۔

احراریوں کے انتہائی ظلم کے متعلق

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ سے احمدیوں کی التجا

۱

سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ کل اخبار الفضل میں یہ خبر کہ میرے پیارے آقا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پیارے صاحبزادے حضرت میاں شریف احمد صاحب پر ظالم احراری نے لاٹھی سے حملہ کیا۔ بجلی کی طرح گری جس نے بے خود کر دیا۔ اور دل پارہ پارہ ہو گیا۔ حضور کے پچھلے خطبہ جمعہ کے بعد متواتر یہ عاجزہ اہلیہ اور پھوپھی صاحبہ باقاعدہ ان ظالم دشمنوں کے لئے دُعا کر رہے ہیں۔ کہ یا تو پاک پروردگار ان کو ہدایت دے یا اگر ہدایت مقدر نہیں۔ تو اپنا قہر ان پر نازل فرمائے۔ تا دُنیا دیکھ لے۔ کہ ایسے بدکاروں کا انجام ایسا ہوتا ہے۔ اور جماعت احمدیہ کا صدق دُنیا پر کھل جائے۔ پیارے آقا یہ خبر سُنکر دل سخت بے تاب ہے۔ میرے آقا ہماری نرمی سے یہ ظالم بہت دلیر ہو گئے ہیں لیکن ہم بھی خدا کے حکم کے ماتحت مجبور ہیں ورنہ ان ظالموں کی کیا مجال تھی۔ کہ ہزاروں احمدی مقامی ہوتے ہُوئے ایسے افعال شنیعہ کا ارتکاب کرتے۔

۲

بحضور آقا و مطاع۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ کے بعد گزارش ہے۔ کہ آج حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب پر احراریوں کے حملہ کی خبر پڑھ کر از حد رنج ہوا۔ دل کباب ہو گیا۔ آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ طبیعت میں چین نہیں۔ یہاں تک جوش ہے کہ کبھی بیٹھ جاتا ہوں اور کبھی جوش سے اُٹھ کھڑا ہوتا ہوں غرضکہ فرط جوش سے بے قابو ہو جاتا ہُوں حضور کی اجازت کی دیر ہے۔ ورنہ ان احراریوں کو خدا کے فضل سے ان کی شرارتوں کا مزا حضور کے غلام چکھا سکتے ہیں۔ اخبار الفضل تو پیشتر ہی کئی ماہ سے دل پر پتھر رکھ کر مطالعہ کیا کرتا تھا۔ مگر آج تو میری طبیعت سخت بے قابو اور جوش میں ہے۔ فقط آپ اجازت دیدیں۔ تو یہاں کے احمدی قادیان آنے کو تیار ہیں۔ خدا کی قسم ہمیں موت سے ڈر نہیں۔ ہم نے اپنی عزتیں اپنے رشتہ دار خدا کے پیارے مسیح کی خاطر چھوڑ دیئے ہیں۔ لہٰذا اللہ ہماری حالت پر رحم کیجئے اور قادیان آنے کی اجازت فرمائیں۔ تا کہ یہ جھگڑا ختم کیا جائے۔

۳

امام المتقین و امیر المومنین سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔

کل اخبار میں حضرت مرزا شریف احمد صاحب پر ظالموں کی طرف سے لاٹھی کے حملے کا حال پڑھ کر سخت رنج اور افسوس ہُوا۔ خداوند کریم ہر طرح اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ مخالفین کی شرارتیں حد سے بڑھ گئیں جس قدر ہم نرمی اختیار کر رہے ہیں۔ اسی قدر وہ سر چڑھتے جا رہے ہیں۔ ہمارے دل ان کے دلخراش کلمات سے چھلنی کی مانند سوراخ سوراخ ہو رہے ہیں۔ اور ہمارے کان ان کی گالیوں سے بہرے ہو گئے۔ غرض ہم بہت ستائے گئے۔ اب ہماری آنکھیں آسمان کی طرف لگی ہوئی ہیں۔ اور امداد اور نصرت الٰہی کے منتظر خدایا کبھی وہ دن بھی آئیں گے۔ کہ ان ظالموں کی ستمگری سے نجات ملے۔ ؎

لشکر شیطاں کے نرغے میں جہاں ہے گھر گیا
بات مشکل ہو گئی قدرت دکھا اے کردگار
میرے ستم و عیب سے اب کیجیے قطع نظر
تا نہ خوش ہو دشمن دیں جس پہ ہے لعنت کی مار
میرے زخموں پر لگا مرہم کہ میں رنجور ہوں
میری فریاد دوں کو سُن میں ہو گیا زار و نزار

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعاؤں کے ساتھ ہم بھی آمین کہہ رہے ہیں۔

۴

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ حضرت میاں شریف صاحب پر احراری کا حملہ کرنے سے جو مجھ کو اور میرے خاندان کو صدمہ ہوا ہے۔ اس کا اظہار الفاظ میں ناممکن ہے اگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا حکم اور آپ کا ہر روز اس کو یاد دلانا نہ ہوتا۔ تو صدمہ کا اظہار ممکن تھا۔

۵

سیدنا و مرشدنا امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ کل الفضل میں یہ پڑھ کر بہت ہی رنج و قلق ہوا۔ کہ کسی بدبخت نے صاحبزادہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب پر قاتلانہ حملہ کیا۔ احراریوں کی شرارتیں روز بروز بڑھتی جاتی ہیں۔ اور اب تو حد ہی ہو گئی ہے۔ حضور کی ہدایت اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیم کے مطابق ہم لوگ تو صبر کریں گے لیکن صبر کی بھی کوئی حد ہوتی ہے۔ اس معاملہ میں کچھ نہ کچھ تبدیلی کرنی چاہیئے۔ لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانا کرتے۔ یہ احراری جو اتنی شیخی بگھارتے ہیں۔ سید حبیب صاحب آف سیاست کے آگے چوں نہیں کرتے۔ یہ ہمارے مقابلہ میں دلیر اس واسطے ہو رہے ہیں۔ کہ جانتے ہیں۔ احمدیوں نے ہاتھ نہیں اٹھانا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ کسی اور کی شہ پر وہ قادیان میں فساد برپا کرنا چاہتے ہیں۔ حضور معاملہ کی نزاکت کو سب سے بہتر سمجھتے ہیں۔ جیسا حضور حکم فرمائیں گے۔ اس کی تعمیل کی جائے گی۔

سشن جج نے جو فیصلہ لکھا۔ اس نے تن بدن میں آگ لگا دی۔ اب اس ناپاک حملہ نے آگ پر تیل کا کام کیا۔ اور زخم پر نمک چھڑکا۔ خدا تعالیٰ ان کو غارت کرے ہر وقت ان کے لئے بددُعا نکلتی رہتی ہے یہ بھی حضور کی قوتِ قدسی کا اثر ہے۔ اور جماعت کی اطاعت کا ایک ثبوت ہے کہ ان حالات میں بھی جماعت ضبط اور تحمل سے کام لے رہی ہے۔ اور حضور کے حکم کی خلاف ورزی نہیں کرنا چاہتی۔ ورنہ یہ ناممکن ہے۔ کہ کوئی شریر ایسی مقدس ہستیوں پر حملہ کرے۔ اور پھر سزا سے بچ رہے۔ اللہ تعالیٰ ان پر اپنا غضب نازل کرے۔

۶

سیدی و آقائی سلمہ اللہ تعالیٰ۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ حضرت میاں صاحب پر حملہ کا واقعہ اخبار میں دیکھا ہے۔ حاکموں کی لاپرواہی۔ اور مخالفین کی بدطینتی کی حد ہو گئی۔ میں سمجھتا ہوں۔ کہ ہندوستان میں حکومت سے دادرسی کی امید بہت کم ہے اس لئے اس طرف زیادہ کوششیں کرنا فضول ہے۔ سوائے اس کے کہ اتمام حجت کے طور پر ہو۔ اب وقت ہے۔ انگلستان کی حکومت و پبلک کی طرف کوشش کی جائے۔ ویسے میں سمجھتا ہوں۔ کہ ہمارے مخالفین نے اس کو بھی Anticipate کیا ہوا ہے۔ اور میرا قیاس ہے۔ کہ شیخ صادق حسن اور گابا صاحب اس کے متعلق کام کر رہے ہونگے۔

تبلیغی اشتہارات اور تحریک جدید

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک خطبہ جمعہ میں اعلان فرمایا تھا۔ کہ عنقریب تحریک جدید کے ماتحت اشتہاروں اور پوسٹروں کا سلسلہ جاری کیا جائے گا۔ سو پہلا نمبر بعنوان "ڈاکٹر سر محمد اقبال اور احمدیہ جماعت" جس کا مضمون حضور کا خود تحریر فرمودہ ہے۔ شائع کیا گیا ہے اور ان تمام احباب کی طرف بھیجا جا رہا ہے جن کے آرڈر اس سے قبل دفتر ہذا میں پہنچ چکے ہیں۔ اب بطور یاددہانی تمام ایسی جماعتوں کی خدمت میں تحریر ہے۔ کہ بہت جلد مطلوبہ تعداد سے مطلع فرمائیں۔ قیمت اتنی رکھی گئی ہے۔ جو لاگت کے مطابق ہے۔ یعنی اشتہار کی قیمت ۸ فی سینکڑہ اور پوسٹر کی ۱۰ فی سینکڑہ ایسی جماعتیں جو زیادہ تعداد میں منگوانا چاہیں وہ اپنے سے قریب کے سٹیشن کا نام فرد آرڈر دیتے وقت لکھا کریں۔ تا اخراجات کی کفایت رہے نیز چونکہ یہ پوسٹر حسب استطاعت قیمت پر بھی بھیجا جائے گا۔ اس لئے جو دوست قیمت ارسال کریں۔ وہ براہ راست دفتر تحریک جدید میں رقوم ارسال فرمائیں۔ اور کوپن پر لکھ دیا کریں کہ اشتہارات جو تحریک جدید کے ماتحت نکل رہے ہیں

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب پر حملہ کی خبر

قادیان سے باہر کس طرح سنی گئی

ان سینکڑوں خطوط اور تاروں میں سے جو حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب پر احراری غنڈے کے حملہ کی خبر سننے کے بعد قادیان سے باہر کے دوستوں نے بھجوائے چند ایک کے اقتباسات درج کئے جاتے ہیں۔

(۶) ایک دوست شیخوپورہ سے لکھتے ہیں:۔
"کل اخبار الفضل ہمارے لئے آنسوؤں کی بارش اپنے ہمراہ لایا۔ میں نے شام کی نماز کے وقت دیکھا۔ ہر احمدی نماز میں چیخیں مار مار کر رو رہا تھا۔ اللہ تعالےٰ کے حضور دعا ہے۔ کہ وہ ہمیں اپنی پناہ میں رکھے"۔

(۷) گجرات کے ایک دوست تحریر فرماتے ہیں
"آج اخبار "الفضل" میں آپ پر حملہ کی بابت پڑھ کر نہایت تکلیف ہوئی۔ خدا تعالےٰ کا ہزار ہزار شکر ہے۔ کہ اس نے آپ جیسی قیمتی ہستی کو شریروں کے شر سے محفوظ رکھا۔ آپ کا یہ ناچیز خادم آپ کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہے۔ اور خدا تعالےٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ آپکو اور تمام خاندانِ نبوت کو ہر قسم کے دکھ درد بلاء سے بچائے۔ آپ لوگوں کو لمبی عمریں عطا فرمائے۔ اور آپ کے خادموں کو آپ سے تادیر فیض حاصل کرنے کا موقعہ دے"۔

(۸) سیالکوٹ سے ایک دوست تحریر فرماتے ہیں
"کل اخبار میں یہ پڑھ کر کہ حضور کی ذات مبارک پر حملہ کیا گیا ہے۔ بہت ہی افسوس اور غصہ کا موجب ہوا۔ دل میں ایک جوش پیدا ہوا۔ ہم سب آپ پر اپنا مال و جان قربان کرنے کے لئے تیار ہیں۔ ان لوگوں کی اتنی جرأت کہ آپ پر اس طرح حملہ کریں۔ ہمیں ارشاد ہو تو ہم قادیان پہنچ جائیں۔ اور آپ کی اور اپنے مقدس امام اور مقدس مقامات کی حفاظت کریں۔ کسی دشمن کی کیا مجال ہے۔ کہ آپ کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی دیکھے۔ جب تک ہماری زندگی ہے۔ آپ کو کسی قسم کی تکلیف پہنچی ہمارے لئے باعث شرم و بزدلی ہے۔ جب تک دشمن ہماری لاشوں پر سے نہ گزر لے۔ آپ تک نہیں پہنچ سکے گا۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ حضور کا حامی و ناصر ہو۔ اور ہمیں توفیق عطا فرمائے۔ کہ ہم دین کی خاطر اپنا مال و جان قربان کر سکیں۔ حضور کے ارشاد کے منتظر بیٹھے ہیں۔ جس وقت ارشاد ہو۔ بسر و چشم حاضر ہو جائیں"۔

(۹) ایک نہایت معزز دوست فیروزپور سے تحریر فرماتے ہیں:۔
"جو حملہ آپ پر ہوا ہے۔ اس کی خبر پڑھ کر سخت قلق ہوا۔ حد درجہ کی بد ذاتی ہے۔ افراد جماعت کے صبر کو بڑی طرح آزمایا جا رہا ہے۔ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے سلسلہ کا وقار قائم رکھے"۔

(۱۰) سنگرور ریاست جیند کے ایک دوست لکھتے ہیں۔
"یہ خبر کہ ایک احراری نے حضور پر لاٹھی سے حملہ کر دیا سن کر دل کو سخت صدمہ پہنچا اور نہایت پریشانی اور حیرانی کی حالت میں یہ عریضہ لکھ رہا ہوں۔ جماعت سنگرور کے جس فرد نے بھی سنا وہ سخت کرب و اضطراب میں مبتلا ہو گیا خدا تعالےٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔ اور ہر ایک شریر کے شر سے محفوظ رکھے۔

(۱۱) سکرٹری صاحب انجمن احمدیہ گوجرانوالہ تحریر فرماتے ہیں:۔
"جماعت احمدیہ گوجرانوالہ کو اس حادثہ کے سننے سے جو آپ کو گروہ احرار کے ایک بدکردار کے ہاتھوں پیش آیا ہے حد صدمہ ہوا۔ تمام جماعت آپ کی اس تکلیف پر دلی ہمدردی اور بے حد تاسف کا اظہار کرتی ہے۔ اور خدا تعالیٰ کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ کہ اس نے اپنے کمال فضل سے آپ کی قیمتی جان سلامت رکھی۔ نیز جماعت آپ کو یقین دلاتی ہے۔ کہ وہ ہر آن خاندانِ نبوت پر اپنا سب کچھ قربان کرنے کو تیار ہے"۔

(۱۲) ایک قابلِ احترام معزز خاتون شملہ سے تحریر فرماتی ہیں:۔
"جب سے معلوم ہوا ہے۔ کہ احرار نے آپ پر حملہ کیا۔ اور آپ کو چوٹ لگی۔ اس وقت سے میں رو رہی ہوں۔ اور ابھی تک رونا بند نہیں ہوا۔ خداوند کریم آپ کو محفوظ رکھے۔ میرا دل گھبرایا ہوا ہے۔ آپ میرے نام پر اپنی خیریت کی اطلاع دیں"۔

(۱۳) لکھنؤ سے ایک دوست تار ارسال کرتے ہیں
"شیطانی حملہ سے سخت صدمہ ہوا صحت کے متعلق بذریعہ تار اطلاع دیں"

(۱۴) شملہ کے ایک دوست حضرت صاحبزادہ صاحب کی خدمت میں مبارکباد کا تار ارسال کرتے ہیں۔ کہ خدا تعالےٰ نے انہیں اپنے فضل سے محفوظ رکھا

(۱۵) مالیر کوٹلہ سے ایک محترم بزرگ نے بذریعہ تار حضرت صاحبزادہ صاحب کی صحت کے متعلق دریافت کیا ہے

(۱۶) لاہور سے ایک معزز دوست نے تار کے ذریعہ حضرت صاحبزادہ صاحب کی خیریت دریافت کی:

(باقی)

احراریوں کی فتنہ انگیزیاں

۴ جولائی ۳۵ء کو سنگرور ریاست جیند میں ایک احراری ملا رشید احمد شاگرد سید عطاء اللہ صاحب بخاری آیا۔ اس نے ۵ جولائی ۱۹۳۵ء کو بعد نماز جمعہ تقریر کی۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے خلاف دل کھول کر بدزبانی کی۔ اور بوقت شب تقریر کرنے کا اعلان کیا۔ شب کو حسب عادت ہندوؤں اور احمدیوں کے خلاف تقریر کی۔ اور لوگوں کو سلسلہ احمدیہ کے خلاف اشتعال دلایا۔ اور کہا مرزا غلام احمد قادیانی نبوت کا مدعی ہے۔ اس نے حضرت فاطمہؓ اور حضرت عائشہؓ کو ...... قرار دیا ہے۔ اور رسول کریمؐ۔ حضرت عیسیٰؑ حضرت موسےٰؑ کو نعوذ باللہ گالیاں دیں۔ نیز کہا بخاری نے قادیان میں لیکچر دیا۔ کہ میں مرزا صاحب کی نبوت کو ہرگز ہرگز نہیں مان سکتا۔ اس پر گورنمنٹ میں تہلکہ مچ گیا۔ اس وجہ سے اس کو قید کر دیا گیا۔

ہندوؤں کے متعلق کہا۔ سمجھ میں نہیں آتا گائے کو جب یہ لوگ ماتا کہتے ہیں۔ تو بیل کو کیوں ابا نہیں کہتے۔ مسلمانو وہ ہندوؤں کا بڑا ابا ہے۔ ہم نے ان کے نو کروڑ دیوتاؤں کو ہضم کر لیا ہے۔ اس لئے ہم ان کے ڈبل دیوتا ہیں۔ مسلمانو ہندوؤں سے سودا مت خرید کرو۔ وغیرہ وغیرہ۔ جب اس کی رپورٹ رپورٹر پولیس نے حکام بالا تک پہنچائی۔ اور معزز مسلمان اور شریف الطبع انسانوں نے اس کی شر انگیز تقریر سے اظہار نفرت کیا۔ تو حکام بالا نے مسلمانوں سے کہا کہ بہتر ہوگا تم اپنے مولوی کو یہاں سے نکال دو۔ ورنہ اس نے پھر ایسی تقریر کی۔ تو مقدمہ چلایا جائے گا۔ اس پر معزز مسلمانوں نے مولوی صاحب کو چلے جانے کے لئے کہا۔ مولوی صاحب نے کرایہ کے نہ ہونے کا بہانہ بنایا۔ اور ایک اور تقریر کرنے کا شوق ظاہر کیا۔ مگر اسے پانچ روپے دے کر سر شام ہی گاڑی کے وقت سے پانچ چھ گھنٹے پیشتر شہر سے باہر سٹیشن پر بھجوا دیا گیا

خاکسار۔ رحمت اللہ

ایک ہندو سادھو کا قبولِ اسلام

صوبہ اڑیسہ (ریاست ڈھینکانال) کا ایک سادھو مسمی "گرو باریا" ہمارے دو احمدی بھائیوں (مولوی عبد الحکیم صاحب سونگڑوی اور شیخ عبد العزیز صاحب بھدرکی) کی تبلیغی کوشش سے بطیب خاطر داخلِ اسلام ہوا:

دو ماہ سے اس کو مولوی سید غلام رسول صاحب احمدی ریٹائرڈ سب انسپکٹر پولیس ساکن سونگڑہ نے اپنے پاس دینی تربیت کے لئے رکھا ہوا ہے۔ وہ قاعدہ یسرنا القرآن پڑھ رہا ہے۔ اور نماز پنجگانہ کا بھی پابند ہو چکا ہے۔ اللہ تعالےٰ اس کو استقامت عطا فرمائے:

خاکسار۔ قریشی محمد حنیف آنریری مبلغ اڑیسہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لختِ جگر حضرت مرزا شریف احمد صاحب پر ایک احراری غنڈے کا قاتلانہ حملہ!

احمدی جماعتوں میں جوش اور اضطراب کی زبردست لہر

جماعت احمدیہ لاہور

جماعت احمدیہ لاہور کا ایک غیر معمولی اجلاس ۹ر جولائی ۱۹۳۵ء منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل قراردادیں باتفاق رائے منظور کی گئیں۔ اور ان کی اطلاع بذریعہ تار ہز ایکسی لنسی وائسرائے بہادر۔ ہز ایکسی لنسی گورنر پنجاب۔ انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب۔ ڈپٹی کمشنر گورداسپور۔ اور سپرنٹنڈنٹ پولیس گورداسپور کو دیدی گئی:۔

۱۔ جماعت احمدیہ لاہور کا یہ اجلاس حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد یہ کی مقدس ذات پر ایک احراری کی طرف سے حملہ کئے جانے کے خلاف انتہائی غم وغصہ کا اظہار کرتا ہے۔ اور سمجھتا ہے۔ کہ اس حملے نے جماعت کے نہایت نازک احساسات کو شدید ترین ٹھیس لگائی ہے

۲۔ یہ اجلاس حکومت سے مطالبہ کرتا ہے۔ کہ وہ اپنے فرائض کو سرانجام دیتی ہوئی مجرمین کو پوری پوری سزا دلائے۔ احراری فتنہ کو ختم کرے۔ اور احراریوں کو ایسی مشتعل کردینے والی حرکات سے روکے۔

۳۔ یہ اجلاس حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ۔ حضرت ام المومنین۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب۔ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب اور خاندانِ نبوت کے دیگر تمام افراد کے ساتھ انتہائی عقیدت کا اظہار کرتا ہے۔ اور انہیں یقین دلاتا ہے کہ اس مقدس خاندان کے ارکان کی عزت کی حفاظت کے لئے جماعت احمدیہ کا ہر ایک فرد ہر قسم کی قربانی کرنے کیلئے تیار رہے:۔

۴۔ قرار پایا۔ کہ ان ریزولیوشنز کی نقول حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ۔ حضرت ام المومنین۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب۔ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب اخبار "الفضل" "سن رائز" "دی مسلم ٹائمز" لنڈن اور دوسرے اخبارات کو بھجوائی جائیں:۔ (خدا بخش جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ لاہور)

جماعت احمدیہ نیلہ گنبد لاہور

انجمن احمدیہ نیلہ گنبد لاہور کا ایک غیر معمولی اجلاس ۱۱ر جولائی ۳۵ء کو منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل قراردادیں پاس کی گئیں:۔

۱۔ انجمن احمدیہ نیلہ گنبد لاہور کا یہ اجلاس حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب پر ۸ر جولائی کو ایک احراری کے قاتلانہ حملہ کے خلاف انتہائی جذبات رنج وغصہ اور حقارت کا اظہار کرتا ہے۔ اور حکومت کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہے۔ کہ یہ حملہ احراریوں کی شرارتوں کے اس لمبے سلسلہ کی جس کی طرف بارہا حکومت کو توجہ دلائی جاچکی ہے۔ ایک کڑی ہے۔ یہ امام جماعت احمدیہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے احکام ہی ہیں۔ جنہوں نے ہمیں ایسے نازک وقت میں بے دست وپا بنائے رکھا۔ ورنہ احراریوں کی فتنہ انگیزیاں ایسے مقام میں جو احمدیوں کا مقدس مذہبی مرکز ہے۔ اور جہاں احمدی ہزاروں کی تعداد میں بستے ہیں۔ مؤثر طور پر بند کی جاسکتی ہیں۔ یہ اجلاس امن عامہ کے نام سے حکومت سے مطالبہ کرتا ہے۔ کہ وہ ان کارروائیوں کا پورا پورا انسداد کرے۔ علاوہ ازیں اس امر کے متعلق کافی وجوہ خیال کرتے ہوئے کہ مجرم کو بھاگ جانے کا دیدہ دانستہ موقع دیا گیا ہے۔ یہ اجلاس گورنمنٹ سے مطالبہ کرتا ہے۔ کہ وہ ایک غیر جانبدارانہ تحقیقاتی کمیٹی مقرر کرے۔ جو حکومت کے ان حکام کے رویہ کی جو قانون اور امن پروری سے صریح لاپروائی کا شکار ہوچکے ہیں۔ تحقیقات کرے۔ اور ان کا فوری تبادلہ عمل میں لائے۔

۲۔ انجمن احمدیہ نیلہ گنبد کا یہ اجلاس اپنے پیارے امام حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ۔ حضرت ام المومنین۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب۔ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کو یقین دلاتا ہے۔ کہ ہم میں سے ہر فرد ان کی حفاظت کے لئے اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہانے کے لئے تیار ہے۔

۳۔ قرار پایا۔ کہ ان قراردادوں کی نقول حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ۔ حضرت ام المومنین۔ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب۔ ہز ایکسی لنسی وائسرائے بہادر۔ ہز ایکسی لنسی گورنر بہادر پنجاب۔ انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس گورداسپور اور پریس کو بھجوائی جائیں:۔ (محبوب عالم جنرل سیکرٹری انجمن احمدیہ نیلہ گنبد لاہور)

انجمن احمدیہ شملہ

انجمن احمدیہ شملہ نے اپنے اجلاس منعقدہ ۱۱ر جولائی کو حسب ذیل قرارداد منظور کی۔

احمدیان شملہ کا یہ اجلاس ایک احراری کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فرزند حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب پر بزدلانہ حملہ کو نہایت نفرت اور غصے کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اور مؤدبانہ طور پر گورنمنٹ کو توجہ دلاتا ہے۔ کہ چونکہ تمام جماعت احمدیہ خاندانِ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اپنی جانوں سے عزیز تر سمجھتی ہے۔ اس لئے وہ اس مقدس خاندان کے کسی فرد پر حملہ کئے جانے کو خاموشی سے برداشت نہیں کرسکتی۔

یہ اجلاس حکومت سے درخواست کرتا ہے۔ کہ اس سازش کے محرکوں کا سراغ لگانے کے لئے فوری تحقیقات کرے۔ اور مجرموں کو قرار واقعی سزائیں دلائے:۔

انجمن احمدیہ شجاع آباد

۱۱ر جولائی انجمن احمدیہ شجاع آباد کا ایک خاص اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل قراردادیں پاس ہوئیں:۔

۱۔ احمدیانِ شجاع آباد حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب پر قادیان میں ایک احراری کے حملہ کرنے پر اظہار غم وغصہ کرتے ہوئے حکومت سے درخواست کرتے ہیں۔ کہ وہ مجرم اور اس کے شرکائے کار کو کیفر کردار تک پہونچانے کے لئے فوری کارروائی عمل میں لائے۔ کیونکہ کوئی احمدی خاندانِ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کسی فرد کو معمولی سے معمولی گزند پہونچائے جانے کو قطعاً برداشت نہیں کرسکتا۔

۲۔ قرار پایا۔ کہ مندرجہ بالا قرارداد کی نقول ہز ایکسی لنسی گورنر بہادر پنجاب۔ انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اور پریس کو بھجوائی جائیں:۔

(سیکرٹری انجمن احمدیہ شجاع آباد)

جماعت احمدیہ ڈسکہ

۱۱ جولائی - نو بجے احمدیہ مسجد کے قریب جماعت احمدیہ ڈسکہ کا ایک عدیم المثال جلسہ زیر صدارت جناب چوہدری شکر اللہ خان صاحب رئیس اعظم منعقد ہوا - جس میں سرکاری ملازمین وغیرہ کے علاوہ باقی سب مرد - عورتیں اور بچے شامل تھے - چوہدری صاحب موصوف نے دلگداز تقریر کرتے ہوئے فرمایا - یہ اجتماع جس میں شامل ہونے والے ہر چھوٹے بڑے کی آنکھوں سے دکھ اور کرب کی وجہ سے آنسو رواں ہیں - اور چہروں سے غم و غصہ ٹپک رہا ہے - اس غرض سے ہوا ہے - کہ جماعت احمدیہ پر فتنہ پردازوں اور مفسدوں کے مظالم اب انتہا تک پہنچ گئے ہیں - اور ان کی شرارتیں اس قدر بڑھ گئی ہیں - کہ انہوں نے بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لخت جگر پر دست ظلم دراز کر دیا ہے - کاش جس وقت بدطینت احراری نے حضرت مرزا شریف احمد صاحب پر حملہ کیا میں وہاں ہوتا - اور جہاں وہ لاٹھی سے ضرب لگانا چاہتا - وہاں میں اپنے چھوٹے بچے کا سر رکھ دیتا - پھر جہاں اس نے دوسرا وار کیا وہاں اپنے دوسرے نور نظر کا سر رکھ دیتا اور تیسری بار اپنے تیسرے بچے کو حضرت صاحبزادہ صاحب کے پاک جسم کے لئے ڈھال کے طور پر پیش کرتا اور آخر میں اپنا سر رکھ دیتا - مگر یہ گوارا نہ کرتا - کہ حضرت صاحبزادہ صاحب کے جسم پر خراش بھی آئے - ہمارے پیارے امام نے ہمیں پر امن رہنے کی تلقین کی ہے - اور فرمایا ہے - ہر قسم کے ظلم و ستم نہایت صبر و شکر سے برداشت کرو لیکن صبر کی بھی ایک حد ہوتی ہے - ہم یہ تو دیکھ سکتے ہیں کہ دشمن ہماری آنکھوں کے سامنے ہمارے بچوں کو قتل کر دیں لیکن یہ برداشت نہیں کر سکتے - کہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کسی فرد کی طرف کوئی بدقماش نظر اٹھا کر بھی دیکھے - تمام دوست خدا کے حضور میں خشوع و خضوع سے دعائیں مانگیں - تا اللہ تعالیٰ کی غیرت جوش میں آئے اور اس کی برق خرمن اشرار پر گر کر انہیں نیست و نابود کر دے -

اس کے بعد مندرجہ ذیل قراردادیں بالاتفاق پاس ہوئیں -

۱ - تمام جماعت احمدیہ ڈسکہ میں حضرت مرزا شریف احمد پر احراری کے قاتلانہ حملے کی خبر سن کر سخت ہیجان و اضطراب اور رنج و غصہ کی لہر دوڑ گئی ہے - نیز جماعت اس دیدہ دلیرانہ حملہ کو ذمہ وار حکام کی غفلت و بے پروائی سے تعبیر کر کے پُرزور صدائے احتجاج بلند کرتے ہوئے حکومت سے اپیل کرتی ہے - کہ وہ ملزم کو کیفر کردار تک پہنچائے -

۲ - جماعت احمدیہ ڈسکہ کا یہ اجلاس حکومت کو اور خصوصاً حکام ضلع گورداسپور کو مجلس احرار کی متشددانہ - اشتعال انگیز - اور امن سوز روش کی طرف متوجہ کرتے ہوئے جو اس نے ایک عرصہ سے جماعت احمدیہ کے مقدس مرکز میں شروع کر رکھی ہے - توجہ دلاتا ہے - اور انصاف و عدل کے رو سے مطالبہ کرتا ہے - کہ اس فتنہ کے انسداد کے لئے مؤثر کارروائی کرے - آخر جماعت احمدیہ پر کب تک انتہائی ظلم و ستم روا رکھا جائے گا -

۳ - جماعت احمدیہ ڈسکہ کا یہ اجتماع حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب نیز حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی خدمت اقدس میں اس حادثہ پر اپنی گہری مخلصانہ ہمدردی کا اظہار کرتا ہوا حضور کو یہ یقین دلانا اپنا فرض سمجھتا ہے کہ اس سانحہ نے ہمیں سخت صدمہ پہنچایا ہے -

۴ - تمام افراد جماعت احمدیہ ڈسکہ و مضافات ڈسکہ اپنی جان اپنا مال اپنی عزت اور اپنی آبرو اشاعت احمدیت اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی حفاظت کے لئے قربان کرنے کے لئے تیار ہیں -

سر یہ حاضر ہے جو ارشاد ہو مر جانے کو
کون ٹالے گا بھلا آپ کے فرمانے کو

(نامہ نگار)

نیشنل لیگ گجرات

نیشنل لیگ گجرات کا ایک غیر معمولی اجلاس مورخہ ۱۰ جولائی ۳۵ء کو منعقد ہوا - مندرجہ ذیل قراردادیں بالاتفاق رائے منظور کی گئیں -

۱ - نیشنل لیگ گجرات احمدیوں کے مقدس مرکز قادیان میں احراریوں کی نہایت مکروہ تشدد آمیز اور جگر دوز فتنہ انگیزیوں کے خلاف اظہار غم و غصہ کرتی ہوئی زبردست طور پر پروٹسٹ کرتی ہے - اور حکومت کو اس امر کی طرف توجہ دلاتی ہے - کہ وہاں پر احراریوں کی سخت اشتعال انگیز اور انتہائی مفسدانہ چالیں نہایت خطرناک صورت پیدا کر رہی ہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے فرزند حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب پر کسی احراری کے قاتلانہ حملے کی خبر نے تمام ہندوستان کے احمدیوں کو شدید صدمہ پہنچایا ہے - احراری ہمارے جذبات کے ساتھ کھیل رہے ہیں - مگر ہم بتا دینا چاہتے ہیں - کہ اس کے نتائج نہایت ناخوشگوار ہوں گے - اور ہم گورنمنٹ پر واضح کر دینا چاہتے ہیں - کہ اب ہمارے صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہے - اور یہ وقت ہے کہ حکومت امن عامہ کے اس خطرہ کو جو احراریوں نے پیدا کر رکھا ہے - دبانے کے لئے ضروری کارروائی عمل میں لائے - ورنہ اس کی وجہ سے اس ملک میں برطانوی اعزاز کو ناقابل تلافی نقصان پہنچے گا -

۲ - نیشنل لیگ گجرات حکومت سے پرزور درخواست کرتی ہے - کہ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب پر وحشیانہ حملہ کرنے والے احراری اور اس کے محرکوں کو عبرتناک سزائیں دے -

۳ - قرار پایا کہ مندرجہ بالا قراردادوں کی نقول ہز ایکسی لنسی وائسرائے ہند - ہز ایکسی لنسی گورنر پنجاب - حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب اور پریس کو ارسال کی جائیں -

چوہدری بشیر احمد بی - اے

جماعت احمدیہ فیروزپور چھاؤنی

جماعت احمدیہ چھاؤنی فیروزپور کا ایک غیر معمولی اجلاس ۱۲ جولائی ۱۹۳۵ء بعد نماز جمعہ منعقد ہوا - اور مندرجہ ذیل ریزولیوشنز پاس ہوئے -

۱ - ہم ممبران جماعت احمدیہ چھاؤنی فیروزپور حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب پر ایک احراری کے کمینہ اور شرمناک قاتلانہ حملہ کو نہایت نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہوئے اس کے خلاف نہایت غم اور غصہ کا اظہار کرتے ہیں - اور حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس معاملہ کی طرف اپنی فوری توجہ دے - آئندہ ایسے مجرمانہ اقدامات کا سدباب کرے اور حملہ آور اور اس کے حامیوں کو عبرتناک سزا دلانے کی مؤثر تدابیر اختیار کرے -

۲ - ہم اللہ تبارک و تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتے ہیں - جس نے حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف کو اپنے خاص فضل سے محفوظ رکھا - اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز - حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب اور تمام خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں صاحبزادہ صاحب موصوف کے بال بال بچ جانے پر مبارکباد عرض کرتے ہیں -

عطاء اللہ سیکرٹری

جماعت احمدیہ سرگودہا

۱۲ جولائی بمسجد انجمن احمدیہ میں زیر صدارت جناب حافظ عبد العلی صاحب بی - اے جماعت احمدیہ سرگودہا کا ایک غیر معمولی جلسہ ہوا - احمدی مرد - عورتیں اور بچے سب شامل تھے - بالاتفاق یہ ریزولیوشن منظور ہوا -

کہ ہمیں اس خبر سے کہ ایک احراری بدبخت نے ہماری نہایت ہی محترم - معزز مقتدر اور محبوب ہستی مرزا شریف احمد صاحب پر ۸ جولائی کو دن دہاڑے قاتلانہ حملہ کیا ہے - بہت ہی دکھ - رنج اور ناقابل برداشت صدمہ پہنچا ہے - اور ہم اس پر اپنے انتہائی رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں -

سیکرٹری تبلیغ

73

"تباہیاں اور بربادیاں"

آج کل ساری دنیا میں عموماً اور ہندوستان میں خصوصاً جو جان و مال کی تباہیاں اور بربادیاں رونما ہو رہی ہیں۔ ان کے متعلق معمولی سے معمولی عقل و سمجھ رکھنے والا بھی ہر انسان تسلیم کر رہا ہے۔ کہ یہ عذاب الٰہی ہے۔ جو مختلف رنگوں میں نازل ہو رہا ہے پھر اس بات کا بھی کھلے طور پر اعتراف کیا جا رہا ہے۔ کہ یہ انسانوں کی اپنی بدعملیوں اور بدکرداریوں کا نتیجہ ہے۔ جو انتہا کو پہنچ گئی ہیں۔ نیز یہ بھی تسلیم کیا جا رہا ہے کہ اس وقت دنیا کی حالت بعینہ ویسی ہو چکی ہے جیسی ازمنہ ماضیہ میں ہونے پر خدا تعالیٰ اپنا کوئی مامور اور مرسل اصلاح کے لئے مبعوث کیا کرتا تھا۔ لیکن ہائے بدقسمتی کہ خدا تعالیٰ کے اس ارشاد کی طرف توجہ نہیں کی جاتی۔ کہ ماکنا معذبین حتیٰ نبعث رسولاً اور عقل کا رخ اس طرف نہیں موڑا جاتا۔ کہ یہ کس طرح ممکن ہے۔ دنیا بدکرداریوں میں مبتلا ہو کر اصلاح کی محتاج ہو مگر خدا تعالیٰ کی سی رحیم و کریم ہستی بغیر اصلاح کا موقع دیئے اور بغیر کسی مصلح کے مبعوث کئے تباہ و برباد کرنے لگ جائے۔ اب اگر کسر ہے۔ تو صرف اسی بات کی۔ ورنہ دنیا پر عذاب الٰہی آنے کے متعلق جو کچھ ہم کہتے ہیں۔ بعینہ وہی کچھ دوسرے لوگ کہنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔ جیسا کہ اخبار "النجم" لکھنؤ (۱۳ جولائی) کے حسب ذیل مضمون سے ظاہر ہے۔ جو لفظ بلفظ نقل کیا جاتا ہے۔

"جب انسان خدا سے دور جا پڑتا ہے اور عبودیت و بندگی کے رشتوں کو توڑ کر ہوا و ہوس کی الجھنوں میں گرفتار ہو جاتا ہے۔ تو اسے بھولے سے بھی فرائض کا احساس اور واجبات کا پاس و لحاظ نہیں ہوتا۔ آج اگر اس امر کی جستجو کی جائے۔ کہ اس عالم آب و گل میں کتنے ایسے لوگ ہیں۔ جو حقیقی معنوں میں انسانیت کے فرائض سے عہدہ برآ ہوتے ہیں اور صحیح طور پر اپنی آفرینش اور پیدائش کے مقصد اصلی کو انجام دیتے ہیں تو شاید سینکڑوں سے زائد مقدار متجاوز نہ ہو سکے گی۔ کروڑوں اور اربوں کی تعداد میں اگر سو دو سو انسان اس قسم کے مل سکے تو ان کا وجود و عدم برابر ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ آج دنیا کے گوشہ گوشہ میں بحر و بر میں خشکی اور تری میں خدا فراموشی کے ترانے گائے جا رہے ہیں۔ معصیت کی گرم بازاری ہے۔ اور جاہل و نااہل انسان ان معاصی پر اشک ندامت بہانے کی بجائے مسرت سے تالیاں بجاتا اور پکار پکار کر فخر کرتا ہے۔ مسجدیں ویران ہیں۔ عبادت خانوں میں گرد اڑ رہی ہے۔ لیکن نگار خانے آباد ہیں سینما ہال کھچا کھچ بھرے ہوئے ہیں۔ خدا پرستی کا مذاق اڑایا جا رہا ہے۔ اور خود پرستی کا یہ عالم ہے کہ حسن کی نمائشیں ہوتی ہیں اور سب سے بڑے خود پرست کو انعام و اکرام سے مالا مال کیا جاتا ہے۔ غرض یہ کہ ظہر الفساد فی البر والبحر بما کسبت ایدی الناس۔ بر و بحر میں لوگوں کے ہاتھوں فساد اخلاق پھیل چکا ہے۔ خدا کا قانون ہے۔ کہ ایسے ہی مواقع پر اس کی صفت قہر کو جنبش ہوتی ہے اور زمین و آسمان اس کے غیظ و غضب کی تاب نہ لا کر کانپ اٹھتے ہیں۔ بہار کا زلزلہ کوئٹہ کا زلزلہ اسی سلسلہ کی کڑیاں ہیں۔ چنانچہ بہار کے زلزلہ پر جو آنسو بہے تھے۔ وہ ابھی خشک بھی نہ ہونے پائے تھے۔ کہ کوئٹہ پر اس نے صفت قہر کا مظاہرہ فرمایا۔ اور ابھی تک کوئٹہ کے مکمل حالات کی تحقیق بھی نہیں ہو سکی تھی۔ کہ ۲۲ جون کو پشاور سے شدید آتش زدگی کی اطلاع موصول ہوئی۔ اور جس کی صحیح تفصیلات کئی دن کے بعد سرکاری بیان سے یوں معلوم ہو سکی۔

"رات کو تین بج کر پینتیس منٹ پر سینئر سپرنٹنڈنٹ کو یہ تار موصول ہوا کہ آگ لگ گئی ہے۔ فوراً امدادی فوج کو بھیجو۔ چنانچہ موٹر کار کے ذریعہ آدھ گھنٹہ کے اندر امدادی فوج روانہ ہو گئی۔ اور موقعہ پر پہونچتے ہی آگ بجھانے کا کام شروع کر دیا۔ چار گھنٹہ کے اندر انہوں نے آگ روکنے کے لئے عمارتیں گرانے میں چار سو پونڈ مادہ آتش گیر صرف کر دیا مگر آگ قابو میں نہ آئی۔ چنانچہ رسالپور اور نوشہرہ سے مزید مادہ آتش گیر بھیجا گیا اور یہ لوگ ۲۲ جون کو ۴ بجے رات تک کام کرتے رہے۔

پشاور گریسن کے دو ہزار آدمیوں نے رات بھر آگ بجھائی۔

دردمند اصحاب ملک کی توجہات کا مرکز ابھی تک کوئٹہ تھا۔ کہ پشاور کی بربادی نے ان کی پریشانیوں میں اور اضافہ کر دیا ابھی رنج و غم سے انہیں لمحہ دو لمحہ کے لئے بھی فرصت نہ ہوئی تھی۔ کہ ۵ جولائی کو ایبٹ آباد سے غم افزا اور روح فرسا آتش زدگی کی خبر آئی۔ جہاں تقریباً ایک ہزار دوکانوں اور مکانوں کی تباہی ہو چکی ہے۔ اجمالی حالات یوں بیان کئے جاتے ہیں۔

"دو فرلانگ کے حلقہ میں تمام ہندوستانی بازار جل چکا ہے۔ نتھیا گلی سے تین میل کے فاصلہ کالا باغ کنٹونمنٹ سے دھوئیں کے بادل بلند ہوتے نظر آتے ہیں فی الحال نقصان کا پورا اندازہ نہیں کیا جا سکتا ہے۔ ہندوستانی محلوں میں تین چوتھائی حصہ شہر ۱۱ بجے صبح تک جل چکا ہے اور ابھی آگ کو قابو میں لانے کا کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ پانی کی بہت قلت ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ باقاعدہ فائر بریگیڈ نہ ہونے کی وجہ سے تمام شہر جل جائے گا۔ ایبٹ آباد میں اتنا کافی ڈائنامیٹ بھی نہیں ہے۔ کہ جس سے آتش زدہ عمارتیں اڑا دی جائیں۔"

اسی طور پر دہلی میں ایک دن کے اندر متعدد جگہ آتش زدگی کے واقعات ہوئے ضلع شیخوپورہ کا طوفان باد بھی اپنی نوعیت کے اعتبار سے کچھ کم نہیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا یہ ساری چیزیں محض اس قسم کی ہیں۔ کہ ان کو ایک امر اتفاقی کہہ کر ان کی طرف سے آنکھیں بند کر لیں۔ غافل دنیا کو سمجھنا چاہیئے کہ یہ امور اتفاقی نہیں۔ بلکہ ہماری معصیتوں پر قہر الٰہی کا نزول ہے۔

وہ لوگ جو اب تک خوش قسمتی سے ان آفات و مصائب سے محفوظ ہیں انہیں سوچنا چاہیئے۔ کہ جس طرح قدرت بہار کوئٹہ۔ پشاور۔ ایبٹ آباد کے برباد کر دینے پر قادر ہے۔ ویسے ہی اس کی حکومت زمین و آسمان کی ہر ہر چیز پر ہے۔ اس کی مشیت دم کی دم میں ہر آبادی کو برباد اور ہر ویرانے کو آباد کر سکتی ہے۔ ضرورت ہے۔ کہ ہم اپنے گناہوں سے توبہ کریں اور فواحش و منکرات سے بچ کر زندگی کا ہر لمحہ خداوند قدرت کی رضا جوئی میں صرف کریں۔ تاکہ ایک طرف اس کے شکرگذار بندوں میں محشور ہوں۔ اور دوسری طرف اس کے عذاب سے محفوظ رہیں۔

انسپکٹرس کی ضرورت

پنجاب کے ایک ضلع میں گرلز بورڈ سکولز کے لئے ایک انسپکٹرس کی ضرورت ہے۔ جو بی۔ اے۔ بی۔ ٹی۔ بی۔ اے یا ایف۔ اے۔ جے۔ اے۔ وی ہو۔ علاوہ ۱۲۰/- روپے تنخواہ کے -/۳۰ روپے سفر خرچ ملا کریں گے۔ پتہ کی جگہ خالی چھوڑ کر امیدواروں کو ایک ہفتہ کے اندر اندر درخواستیں دفتر امور عامہ میں بھجوا دینی چاہئیں۔ (ناظر امور عامہ)

حصہ آمد میں اضافہ

غلام قادر صاحب احمدی بلوچ موصی ۷۹۷ سکنہ کوٹ قیصرانی ضلع ڈیرہ غازیخان نے اپنی آمد و جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کی ہوئی تھی۔ اب انہوں نے ۱/۳ حصہ کی کر دی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس قربانی کو قبول فرمائے۔

سکرٹری مجلس کارپرداز مقبرہ بہشتی قادیان

الفضل کے پرانے فائل

یہ فائل نہایت قیمتی چیز ہیں۔ بوجہ خاص وجوہات کی بناء پر نہایت سستے فروخت کئے جا رہے ہیں قیمت بغیر محصولڈاک صرف چار روپے ہے۔ احباب جلد منگا لیں۔ ورنہ پھر کسی قیمت پر دستیاب نہ ہو سکیں گی۔ مینیجر الفضل

ہندوستان اور ممالکِ غیر کی خبریں!

ہانکو ۱۲ر جولائی۔ دریائے ینگسی کیانگ میں طغیانی کے باعث صُوبہ ہوپی میں زبردست سیلاب آگیا۔ سیلاب کے پانی کی وجہ سے ہانکو کی وہ فصیل جو جاپانی آبادی کی حفاظت کرتی تھی۔ گر گئی۔ اور پانی شہر میں داخل ہو گیا۔ ٹوٹے ہوئے حصّے پر بند باندھنے کی کوششیں اس وقت تک لاحاصل ثابت ہو چکی ہیں۔

بخارسٹ ۱۲ر جولائی۔ سابق شاہ جارج آف یونان نے چونکہ طلاق کے متعلق حکم کے خلاف اپیل نہیں کی۔ اس لئے اب ملکہ الزبتھ اور وہ ہمیشہ کے لئے علیحدہ ہو گئے ہیں۔ معتبر حلقوں کا بیان ہے۔ کہ اب شاہ کیرول اور ان کی سابق ملکہ ہیلین کے درمیان بھی مصالحت کی کوئی امید نہیں رہی۔ کیونکہ ہیلین سابق شاہ جارج کی بہن ہے۔ اور شاہ کیرول سابق ملکہ الزبتھ کا بھائی۔

لنڈن ۱۲ر جولائی۔ جنوب مشرقی انگلستان میں ٹھنڈی ہوا چلنے سے کسی حد تک درجہ حرارت گر گیا ہے۔ لیکن ابھی تک کافی گرمی پڑ رہی ہے۔ پرسوں دوپہر کو لنڈن میں درجہ حرارت ۷۶ تھا۔

شیخوپورہ ۱۲ر جولائی۔ دریائے راوی میں طغیانی کی وجہ سے سیلاب آگیا۔ توریو نامی گاؤں خالی کر دیا گیا ہے۔ سیلاب کی وجہ سے اس گاؤں کے بہت سے مکان گر گئے۔ اور لوگ گاؤں کو خالی کر کے چلے گئے ہیں۔

بغداد ۱۳ر جولائی۔ حکومت عراق اپنے جنگی ذخیروں کو روز بروز مضبوط کر رہی ہے۔ حکومت نے انگلستان کی ایک طیارہ ساز کمپنی سے بیس جنگی جہاز خریدے ہیں۔

رنگون ۱۳ر جولائی۔ اگست میں رنگون کونسل کا جو اجلاس منعقد ہوگا۔ اس میں یہ تحریک پیش کی جائے گی۔ کہ چونکہ کونسل سے ملک کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا اسی لئے یہ ایوان تحریک کرتا ہے۔ کہ رنگون لیجسلیٹو کونسل کو توڑ دیا جائے۔ اور برما میں وہی طریق حکومت رائج کیا جائے۔ جو ۱۹۱۹ء کی اصلاحات کے نفاذ سے پہلے تھا۔

طہران ۱۱ر جولائی۔ دریائے عوم میں طغیانی آنے کی وجہ سے ساٹھ کے قریب دیہات سیلاب کی نذر ہو چکے ہیں۔ تمام فصلیں تباہ ہو گئی ہیں۔ شاہ پور میں زلزلے کے جھٹکے بھی محسوس ہو رہے ہیں۔

لاہور ۱۳ر جولائی۔ کرفیو آرڈر کے اوقات میں تبدیلی کر دی گئی ہے۔ اب اس آرڈر کا نفاذ ۸½ بجے شام سے ۵½ بجے صبح تک کی بجائے ۱۰ بجے شام سے لیکر ۴ بجے صبح تک ہوا کرے گا۔

ٹوکیو ۱۱ر جولائی۔ شزوکا ضلع میں زلزلہ سے ۴۲ اشخاص ہلاک اور اٹھاون زخمی ہوئے ہیں۔ سینتالیس عمارتیں تباہ ہو گئی ہیں۔ اور بہت سی عمارتوں کو آگ کی وجہ سے نقصان پہونچا ہے۔

بمبئی ۱۲ر جولائی۔ ڈیمو کریٹک سوراجیہ پارٹی نے مسٹر ایم۔ ایس اینے کو ایسا فارمولا مرتب کرنے کا اختیار دیا ہے۔ جس سے کانگریس اور ڈیمو کریٹک پارٹی میں اشتراکِ عمل پیدا ہو جائے۔ مسٹر اینے اس بارے میں کانگریس کے ساتھ گفت و شنید کریں گے۔

لکھنؤ ۱۲ر جولائی۔ گونڈا سے ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ پولیس نے ڈاکوؤں کے دو گروہوں کو جنہوں نے ضلع بھر میں دہشت پھیلا رکھی تھی۔ گرفتار کر لیا ہے۔ ان کے قبضہ سے مسروقہ مال ایک ریوالور اور کچھ کارتوس برآمد ہوئے۔

پشاور ۱۲ر جولائی۔ پشاور میں ایک ٹال کو پھر آگ لگ گئی۔ لوگوں میں سخت بے چینی پیدا ہو گئی۔ مگر فائر بریگیڈ اور پبلک نے جلدی آگ کو فرو کر دیا۔

نیویارک (بذریعہ ڈاک) صوبجات متحدہ امریکہ کے صدر روز ویلٹ نے پانچ لاکھ بے کار نوجوانوں کو روزگار دلانے کے لئے ایک حکم کی رُو سے نیشنل یوتھ ایڈمنسٹریشن قائم کی ہے۔ اور اس مطلب کے لئے ایک کروڑ پونڈ وقف کیا ہے۔ تاکہ نوجوانوں کو صنعتی اور ٹیکنیکل تعلیم دی جائے۔

مصر و یونان کے درمیان ایک جدید تجارتی معاہدہ ہوا ہے۔ جس کی رُو سے یونان نے مصری اشیاء پر سے ان خاص پابندیوں کو اڑا دیا ہے۔ جو پہلے ان پر عائد تھیں۔

بمبئی ۱۲ر جولائی۔ تین ہندوستانی ہوا باز پانچ اگست کو کراچی سے کیپ ٹاؤن کو روانہ ہونگے۔ ہوائی جہاز کے ذریعہ ہندوستان سے کیپ ٹاؤن جانے کی یہ تیسری کوشش ہے۔ کیپ ٹاؤن سے واپسی پر وہ ہندوستان سے انگلینڈ تک پرواز کرینگے۔

بمبئی ۱۳ر جولائی۔ چاندی حاضر کا بھاؤ ۶۲ روپے ۴ آنے اور سونے کا بھاؤ ۳۴ روپے ۱۲ آنے ۹ پائی۔ گندم ستمبر کا بھاؤ ۴ روپے ۳ آنے ۶ پائی ہے۔

لنڈن ۱۳ر جولائی۔ آسٹرین چانسلر اپنے خاندان سمیت سیر و تفریح کے لئے موٹر پر آسٹریا جا رہا تھا۔ موٹر ڈرائیور راستے میں بے ہوش ہو گیا۔ اور موٹر ایک درخت کے ساتھ ٹکرا کر پاش پاش ہو گئی۔ چانسلر کی بیوی ہلاک ہو گئی۔ چانسلر شدید طور پر زخمی ہوا۔ چانسلر کے صحت یاب ہونے تک وائس چانسلر سٹار ہیمبرگ چانسلر کے فرائض سرانجام دینگے۔

نئی دہلی ۱۳ر جولائی۔ وارد ھا میں ۲۹ر جولائی کو کانگریس ورکنگ کمیٹی کا جو اجلاس ہونے والا ہے۔ اس میں پہلا ریزولیوشن کانگریسیوں کو نئی اصلاحات کے ماتحت عہدے قبول کرنے کے مسئلے سے متعلق ہوگا۔ دوسرے ریزولیوشن میں تمام صوبجاتی کانگریس کمیٹیوں سے درخواست کی جائے گی۔ کہ خواہ کانگریس کا فیصلہ عہدے قبول کرنے کے حق میں ہو یا خلاف ہر ایک شخص جو ووٹ دینے کا اہل ہے۔ اپنا نام فہرست ووٹران میں درج کرائے۔

نئی دہلی ۱۲ر جولائی۔ ہندی کے روزنامہ "ارجن" کی حکومت نے پچھلے دنوں زلزلہ کوئٹہ کے متعلق ایک مضمون شائع کرنے کے سلسلہ میں دو ہزار روپیہ کی ضمانت ضبط کر لی تھی۔ نئے ڈکلریشن پر اس سے ۵ ہزار کی ضمانت طلب کی گئی ہے۔ جس کی ادائگی ۱۵ر جولائی تک ضروری ہے۔

بمبئی ۱۱ر جولائی۔ بیگم شاہ نواز جو لیگ آف نیشنز کی کونسل میں شمولیت کے لئے گئی تھیں۔ واپس آگئی ہیں۔

لاہور ۱۲ر جولائی۔ مقامی پولیس نے گذشتہ شب شہر کے مختلف حصّوں میں کرفیو آرڈر کی خلاف ورزی کے الزام میں ۳۲ گرفتاریاں کیں۔ ان میں ہندو مسلم سکھ سب شامل ہیں۔

بیروت ۱۲ر جولائی۔ حکومت نے دمشقی جرائد کو نوٹس دے رکھا ہے۔ کہ وہ کوئی ایسی خبر شائع نہ کریں۔ جو حکومت کی سرگرمیوں سے متعلق ہو۔ تمام اخباروں نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ وہ اس وقت تک اپنی اشاعت ملتوی رکھیں گے۔ جب تک کہ حکومت اس آرڈی نینس کو واپس نہیں لیتی

بغداد ۱۳ر جولائی۔ حکومت عراق نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ لاسلکی (وائرلیس) کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے عراقی طلباء کو انگلستان امریکہ اور جرمنی بھیجا جائے۔ حکومت کے پیش نظر وسیع نشر گاہوں کے قیام کا نظام ہے۔

لاہور ۱۲ر جولائی۔ پروفیسر پریتم سنگھ نے سکھ مسلم کشیدگی کو دور کرنے اور باہمی تعلقات کو خوشگوار بنانے کے لئے سکھوں سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ اپنی فیاضی کا ثبوت دیتے ہوئے مسلمانوں کو شہر کے کسی دوسرے حصّہ میں مسجد بنانے کے لئے اتنا روپیہ جمع کر دیں۔ جس سے ایک عالی شان مسجد تعمیر ہو سکے۔

کلکتہ ۱۳ر جولائی۔ سر موہن لال سکسینہ ممبر لیجسلیٹو اسمبلی کو جو بنگالی نظر بندوں کی شکایات کے متعلق غیر سرکاری طور پر تحقیقات کر رہے ہیں۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ٹپرہ کی طرف سے بنگال کے قانون انسداد دہشت زدگی کے ماتحت نوٹس موصول ہوا۔ کہ کومیلا میں انکا داخلہ ممنوع ہے۔ چنانچہ وہ چاندپور سے جہاں انہیں نوٹس ملا تھا۔ کلکتہ واپس چلے گئے۔

نئی دہلی ۱۳ر جولائی۔ دہلی میں ہیضہ کی وبا پھیل.....

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا۔ اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی